گائے کی حفاظت کا بہترین طریق

گاندھی جی نے حال میں اس سوال پر روشنی ڈالی ہے۔ کہ ہندو اکثریت کی حکومت کے ماتحت مسلمانوں کو گائے کا گوشت کھانے کی اجازت ہو گی۔ یا نہیں۔ اس سلسلہ میں پہلے تو انہوں نے یہ بیان کیا ہے۔ کہ:-

"ہندوستان کے مسلمان کوئی علیحدہ قوم نہیں ہیں۔ دوسرے گائے کا گوشت ان کی عام خوراک نہیں ہے۔ ان کی عام خوراک وُہی ہے۔ جو لاکھوں دیگر انسانوں کی ہے۔ ہاں یہ حقیقت ہے کہ ایسے بہت کم مسلمان ہیں۔ جو مذہبی نقطۂ نگاہ سے سبزی خور ہیں۔ اس لئے جب کبھی انہیں گوشت جس میں گائے کا گوشت بھی شامل ہے۔ میسر ہو جاتا ہے تو وہ اسے کھا لیتے ہیں۔ لیکن سال کا بیشتر حصہ کروڑوں مسلمانوں کو مفلسی کی وجہ سے گوشت کے بغیر گزارہ کرنا پڑتا ہے۔"

اس کے بعد لکھا ہے:-

"ایک ہندو۔ ایک پکے سبزی خور اور گائے کا پجاری ہونے کے باوجود جسے میں اتنے ہی احترام سے دیکھتا ہوں۔ جتنا اپنی ماں کو۔ میں یہ کہتا ہوں۔ کہ مسلمانوں کو گائے کشی کرنے کی کھلی اجازت ہونی چاہیئے۔ ہاں اگر وہ محبت کے اصول یا اپنے ہندو پڑوسیوں کے جذبات کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہتے ہوں۔ تو یہ دوسری بات ہے۔ ورنہ ہندو اور مسلمانوں کے خوشگوار تعلقات کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ مسلمانوں کے اس حق کو تسلیم کیا جائے۔ اور میرے خیال میں یہی ایک طریق ہے جس سے گائے کی حفاظت کی جا سکتی ہے۔" (پرتاپ ۳۰۔ اپریل)

ان الفاظ سے جہاں گاندھی جی کی اس انصاف پسندی کا ثبوت ملتا ہے۔ جس کا اظہار انہوں نے مسلمانوں کے متعلق کیا ہے۔ اور نہایت فراخ دلی کے ساتھ گائے کے متعلق ان کے حق کو تسلیم کیا ہے۔ وہاں ان جذبات کا بھی پتہ لگتا ہے جو ہندوؤں کو گائے کے ساتھ ہیں۔ اور جن کا ذکر گاندھی جی نے نہایت صاف الفاظ میں کیا ہے۔

قطع نظر اس سے کہ گائے کے متعلق ہندوؤں میں اس قسم کے جذبات کیوں پائے جاتے ہیں۔ جن کا اظہار گاندھی جی نے کیا ہے۔ اور گائے میں وہ کونسی خصوصیت ہے۔ جو دوسرے دودھ دینے والے حیوانات بکری اور بھینس میں نہیں پائی جاتی یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ ہندوؤں کو گائے کے ساتھ خاص وابستگی ہے اور وہ اس کی بے حد عزت و توقیر کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ اسے ماں کا درجہ دیتے ہیں یہ ہندوؤں کا گائے کے متعلق اعتقاد ہے ..... بالفاظ گاندھی جی "اعتقاد کوئی ثبوت نہیں چاہتا"۔ ہندوؤں کے اسی جذبۂ عقیدت کے پیش نظر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب ہندو مسلمانوں میں صلح اور اتحاد کی تجویز اپنی سب سے آخری تصنیف "پیغام صلح" میں پیش فرمائی۔ تو اس میں مسلمانوں کو یہ بھی تلقین فرمائی۔ کہ:-

"ہندو صاحبان کے ساتھ سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ۔ اور سلوک اور مروت اپنی عادت کرو۔ اور ایسے کاموں سے اپنے تئیں باز رکھو جن سے ان کو دکھ پہنچے۔ مگر وہ کام ہمارے مذہب میں نہ واجبات سے ہوں۔ اور نہ فرائض مذہب سے۔ پس اگر ہندو صاحبان اپنے صدق دل سے ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو سچا نبی مان لیں۔ اور ان پر ایمان لائیں تو یہ تفرقہ کہ جو گائے کی وجہ سے ہے اس کو بھی درمیان سے اٹھا دیا جائے۔ جس چیز کو ہم حلال جانتے ہیں۔ ہم پر واجب نہیں۔ کہ ضرور اس کو استعمال بھی کریں بہتیری ایسی چیزیں ہیں۔ کہ ہم حلال تو جانتے ہیں مگر کبھی ہم نے استعمال نہیں کیں۔ ان سے سلوک اور احسان کے ساتھ پیش آنا ہمارے دین کی وصایا میں سے ایک وصیت ہے۔ خدا کو واحد لاشریک جاننا۔ پس ایک ضروری اور مفید کام کے لئے غیر ضروری کو ترک کرنا خدا کی شریعت کے مخالف نہیں۔" (پیغام صلح صہ ۱۹)

ان الفاظ سے ثابت ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے گائے کے متعلق ہندوؤں کے جذبات کا پورا احترام کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ سچی ہمدردی سلوک اور مروت کی ذیل میں اس کا ذکر کیا ہے۔ اور اسے شریعت اسلامیہ کے مطابق قرار دیا ہے۔ جماعت احمدیہ اس ارشاد کی تعمیل کرنا اپنا فرض سمجھتی ہے۔ اور دوسرے مسلمانوں کو بھی یہی طریق عمل اختیار کرنے کی تحریک کرنا ضروری خیال کرتی ہے اور یہی گائے کی حفاظت کا بہترین طریق ہے گاندھی جی اور دوسرے سرکردہ ہندوؤں کو اس طرف توجہ فرمانی چاہیئے۔ اور عام ہندوؤں کو تلقین کرنی چاہیئے کہ اگر وہ سچے گئو بھگت ہیں۔ اور اس کی عزت و توقیر بالفاظ گاندھی جی اپنی ماں کے برابر سمجھتے ہیں۔ تو اس کی حفاظت کے لئے صرف اتنا کریں۔ کہ "صدق دل سے ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو سچا نبی مان لیں اور ان پر ایمان لائیں"۔ ہم گائے کی حفاظت کے لئے ان کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں گے۔

مدینۃ المسیح

قادیان۔ ۳ شہادت ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق پونے دس بجے شب کی اطلاع ہے۔ کہ حضور کی طبیعت بوجہ اسہال ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد کی وجہ سے علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

صاحبزادہ مرزا منظفر احمد صاحب آج گوڑگاؤں سے تشریف لائے۔ اب آپ کی تبدیلی حصار ہوگئی ہے جہاں آپ ۳ تاریخ کو تشریف لے جائیں گے۔

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کا صاحبزادہ داؤد احمد سلمہ اللہ ایف اے کلاس گورنمنٹ کالج لاہور احمدیہ ہوسٹل میں۔ اور دوسرا صاحبزادہ مسعود احمد قادیان میں بعارضہ خسرہ بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب آج سوا چھ بجے شام کی گاڑی شملہ تشریف لے گئے۔

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب لاہور سے اور مولوی قمر الدین صاحب چک ۵۶۵ سے واپس آگئے۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ماہوار جلسہ مورخہ ۳۰ شہادت ۱۳۱۹ ہش کو مسجد دار الفضل میں بعد نماز عشاء زیر صدارت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد چودھری مشتاق احمد صاحب نے "خدام الاحمدیہ کے ساتھ احباب جماعت کا اشتراک عمل" کے موضوع پر تقریر کی۔ مولوی ظہور حسین صاحب نے بتایا کہ خدام الاحمدیہ کا اخلاقی معیار کیا ہے۔ مولوی عبدالسلام صاحب عمر نے مسجد میں نماز باجماعت کی ادائیگی کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی۔ مولوی محبوب عالم صاحب خالد نے تربیت اطفال کی تلقین کی۔ جنرل سیکرٹری صاحب تحریک جدید نے جلسوں کے انعقاد کی تحریک کی۔ جناب صدر نے اپنے صدارتی ارشادات میں باہمی تعاون پر زور دیا۔

محکومی نبوت پر اعتراض کا جواب

از جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر

تو نہ عارف نہ مجدد نہ محدث نہ فقیہہ
تجھ کو معلوم نہیں کیا ہے نبوت کا مقام

ہوتا گر عارف قرآں تو نظر آجاتا
نور نازل جو ہوا از فلک نیل فام

عصر حاضر کے مسلمانوں کا اسلام ہے یہ
سلطنت اور حکومت ہی فقط ہے اسلام

غیر قوموں کی حکومت سے وہ آزاد رہیں
نفس امارہ کے محکوم رہیں خواہ غلام

انبیاء دیتے ہیں شیطاں کی غلامی سے نجات
نفس امارہ کو کر دیتے ہیں ایمان کا غلام

حُر بنا دیتے ہیں کرتے ہیں غموں سے آزاد
پاس مومن کے پھٹکنے نہیں پاتے آلام

ان پہ کھل جاتا ہے فطرت کا ہر اک راز نہاں
پھینک دیتے ہیں وہ سب توڑ کے بند اوہام

ان کو محکومی میں بھی نصرت حق ملتی ہے
ہو کے بے خوف سناتے ہیں وہ حق کے پیغام

کفر و ایماں میں بنا دیتے ہیں حدِ فاصل
دوست دشمن کا بتا دیتے ہیں وہ صاف انجام

ان کے الہاموں میں ہوتی ہے خدائی قوت
اہل ایماں کے لئے ہوتے ہیں قوت کے پیام

کیا وہ محکومی نبوت کے منافی سمجھیں
جس میں محصور تھا عیسےٰ کی نبوت کا نظام

سچ تو یہ ہے کہ بصیرت بھی خدا دیتا ہے
بے بصیرت کا گلہ کیا وہ اگر دے دشنام

حضرت امیر المومنین کے حضور ۳۱ مارچ تک وعدے پورے کرنے والوں کے نام

تحریک جدید سال ششم کی مالی قربانیوں میں حصہ لینے والے احباب کے متعلق اعلان کیا گیا تھا۔ کہ جو احباب اپنے وعدے ۳۱ مارچ تک سو فی صدی پورے کر چکے ہیں۔ ان کے نام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرکے دعا کی درخواست کی جائے گی۔ سو اس وعدہ کے مطابق ۲۶ اپریل کو مکمل فہرست حضور کی خدمت مبارک میں پیش کرکے دعا کی درخواست کی گئی ہے۔ دل چاہتا تھا کہ یہ فہرست اخبار میں شائع ہو۔ مگر اخبار میں گنجائش نہیں۔ اس لئے نہیں دی جا سکتی۔

اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعمیل میں کہ

"دوسرا حصہ تحریک جدید کے چندوں کا جیسا کہ میں کئی بار بیان کر چکا ہوں مستقل جائداد پیدا کرنے پر خرچ کیا گیا ہے۔ ایسی زمینیں خریدی گئی ہیں۔ جن کی قیمت قسطوار ادا کی جا رہی ہے۔ اور قسط ہمیں قریباً ستر ہزار سالانہ دینی پڑتی ہے۔"

یہ قسط مئی میں ادا کرنی پڑتی ہے۔ جو احباب ۳۱ مئی تک اپنے وعدوں کو سو فی صدی پورا کریں گے۔ ان کے نام بھی ۳۱ مئی کے بعد حضور کی خدمت میں پیش کرکے دعا کی درخواست کی جائے گی۔ پس ہر وعدہ کرنے والے دوست کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ اپنا وعدہ ۳۱ مئی تک پورا کر دیں۔ اور زمینداروں کا چونکہ وعدہ اس فصل کا ہے اور فصل نکل رہی ہے۔ اس لئے ان کو بھی ماہ مئی میں اپنا وعدہ پورا کر دینا چاہیئے۔ تا ان کا نام بھی اس فہرست دعا میں آجائے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

چشم بد میں کو سراب آب نظر آتا ہے
دیکھ سکتی نہیں ہرگز وہ نبوت کا مقام

دشمنی میں جو نبوت کے پھنسے رہتے ہیں
وہ ہمیشہ ہی رہا کرتے ہیں غیروں کے غلام

وہ نہیں سکتی انہیں کوئی حکومت بھی سکول
وہ بھی سو بہ دلجمعی رہ جاتی ہے ہو کر ناکام

کیا یہی عالم اسلام پہ ہے تجھ کو نظر
نہیں دیکھا کبھی قرآں میں یہودی کا مقام؟

دولت و علم و ہنر قوت احساس و خودی
کچھ نہ کام آسکا ہر پھر کے رہے پھر بھی غلام

معرفت نفس کی عرفان خدا کے ماتحت
پیدا کرتی ہے خودی عشق خدا جس کا نام

وہ بنا دیتی ہے مومن کو غیور و خوددار
اس کی ہستی میں نہیں ہوتے شکوک و ابہام

وہ نہ کسریٰ سے دبے اور نہ قیصر سے ڈرے
وہ خدا کا ہے اسے خوف و طمع سے کیا کام

جو خودی ہوتی ہے انوار الٰہی سے جدا
مکر شیطان ہے وہ حرص و ہوا کا ہے دام

اس خودی کے ہیں ثمر کبر و غرور و نخوت
نفس کا دھوکا ہے یا ایسے نا فرجام

علم تاریخ سے پوشیدہ نہیں اے گوہر
سیزدہ سالہ وہ مکہ میں نبوت کا قیام

آپ اسلام اور مسلمانوں کے واسطے کیا کرسکتے ہیں

سندھی زبان میں

مندرجہ بالا ٹریکٹ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تحریر کردہ ہے اس میں ایسے دینی و دنیوی اصول بتائے گئے ہیں۔ جن پر عمل کرکے مسلمان ترقی حاصل کر سکتے ہیں۔ سندھی احباب اس کو منگوا کر مستحق اشخاص تک پہونچا کر اسلام کی خدمت کریں۔ قیمت فی ٹریکٹ علاوہ محصولڈاک دو پیسے۔

عطاء اللہ احمدی میرپور خاص سندھ

حضرت فضل عمر ایدہ اللہ کی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مشابہتیں

(۲)

حضرت عمر فاروق کی خصوصیات

۱۹ - بیت سے ممالک فتح کئے۔ جو حضرت ابو بکر صدیق اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے عہد میں فتح نہ ہوئے تھے۔

۲۰ - کنز العمال جلد اول و سیرت العمرین لابن جوزی میں مفصل ذکر ہے۔ کہ حضرت عمر رضی نے وحی الٰہی یعنی قرآن مجید کو ایک جا جمع کیا۔ اور اعراب الفاظ کی صحت نہایت اہتمام سے محفوظ کردی شاہ ولی اللہ صاحب لکھتے ہیں۔ کہ امروز ہر کہ قرآن می خواند از طوائف مسلمین منت فاروق اعظم در گردن اوست۔

۲۱ - تمام ممالک مفتوحہ میں ہر جگہ قرآن مجید کا درس جاری کیا۔ اور معلم مقرر فرمائے

۲۲ - ایک شخص ابو سفیان نامی کو چند آدمیوں کے ساتھ مقرر فرمایا۔ کہ قبائل میں پھر کر ہر شخص کا امتحان لے۔ اور جس کو قرآن شریف کا کوئی حصہ یاد نہ ہو۔ اسے سزا دے۔ مکاتب میں لکھنا پڑھنا بھی سکھلایا جاتا تھا۔

۲۳ - جاحظ کی کتاب البیان والتبیین میں نیز کتاب العمدہ باب المشاہیر من الشعراء میں ہے۔ کہ "حضرت عمر کو اگرچہ اشتغال اشعار میں مصروف ہونے کا موقعہ تو نہ ملتا تھا۔ تاہم طبعی طور پر ذوق رکھتے تھے۔ سینکڑوں ہزاروں اشعار یاد تھے جس قسم کے وہ اشعار پسند کرتے تھے وہ صرف وہ تھے۔ جن میں خودداری۔ آزادی شرافت نفس حمیت وغیرت کے مضامین ہوتے تھے"

۲۴ - کوفہ - بصرہ - موصل - فسطاط - سوق الاہواز - ہرمزان - وسوس - نہاوند - جندی سابور - مہر نقد - اصطخر - قیساریہ وغیرہ مختلف ممالک اور علاقوں میں فوجی چھاؤنیاں قائم کیں۔

۲۵ - حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد میں بعض لڑ سالے ایک ایک دو دو ہزار آدمیوں کے ساتھ اسلام قبول کیا۔ چنانچہ تاریخ مقریزی میں ہے۔ کہ شطا جو مصر کی حکومت کا ایک بڑا رئیس تھا مسلمانوں کے حالات سنکر دو ہزار آدمیوں کے ساتھ مسلمان ہو گیا۔

حضرت فضل عمر کی خصوصیات

۱۹ - جن علاقوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں تبلیغی مشن قائم نہ ہوئے تھے آپ نے قائم کئے

۲۰ - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وحی۔ رویا۔ اور کشوف کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک کمیٹی مقرر فرما کر یکجا جمع کرایا۔ اور اعراب الفاظ کی صحت نہایت اہتمام کے ساتھ محفوظ کر دی۔ جس کا نام تذکرہ ہے:

۲۱ - تمام قائم شدہ احمدی جماعتوں میں قرآن مجید کا درس قائم کیا۔ اور معلم مقرر فرمائے۔

۲۲ - خدام الاحمدیہ کے سپرد خصوصاً اور دیگر دوستوں کے سپرد عموماً یہ کام کیا کہ وہ قوم کے ناخواندہ اصحاب کو پڑھائیں۔ اور قرآن مجید کم از کم ناظرہ پڑھا دیں۔ چنانچہ یہ کام قادیان میں شروع ہو کر تمام جماعتوں میں ہو رہا ہے:

۲۳ - حضرت فضل عمر ایدہ اللہ تعالےٰ بھی پاکیزہ شاعری کو پسند کرتے۔ اور خود بھی کبھی کبھی اشعار کہہ لیتے ہیں۔ جو معرفت الٰہی میں ڈوبے ہوئے ہوتے ہیں۔

۲۴ - ہندوستان کے مختلف علاقوں کے علاوہ - برما - سیلون - جاوا - سماٹرا - ماریشس - زنجبار - چین - جاپان - چیکوسلواکیہ - ہنگری کا بوڈاپسٹ - فرانس - سیرالیون - افریقہ - فلسطین وغیرہ علاقہ جات میں تبلیغی مشن قائم فرمائے:

۲۵ - حضرت فضل عمر ایدہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ بھی اللہ تعالےٰ نے ایسا ہی معاملہ کیا۔ اور کئی رؤسا کئی کئی سو آدمیوں سمیت احمدیت میں داخل ہوئے۔ چنانچہ ۱۹۳۹ء میں افریقہ سے اطلاع پہنچی تھی۔ کہ وہاں کے مبلغ کے ذریعہ ایک رئیس پانچصد آدمیوں سمیت احمدی ہو گئے ہیں:

حضرت عمر فاروق کی خصوصیات

۲۶ - موطا امام محمد میں ہے۔ کہ جہاں تک حضرت عمر رضی کو وقت اور فرصت مساعدت کر سکتی تھی۔ خود احکام مذہبی کی تعلیم کرتے تھے۔ جمعہ کے دن جو خطبہ پڑھتے تھے۔ اس میں تمام ضروری احکام۔ اور مسائل بیان کرتے تھے۔

۲۷ - طبری میں ہے۔ کہ بیت المال کا حساب نہایت صحت سے مرتب کیا۔ اور رجسٹر وغیرہ رکھے گئے

۲۸ - ہر ایک صیغہ کے لئے جدا جدا دفاتر قائم کئے۔

۲۹ - محکمہ افتاء کو الگ قائم کیا۔ آپ سے پہلے الگ نہ تھا۔

۳۰ - فتوح البلدان میں ہے۔ کہ حضرت عمر کی زندگی میں ایک عجیب بات یہ ہے کہ اگرچہ ان کو ہمیشہ بڑے بڑے اہم امور سے سابقہ رہتا۔ تاہم نہایت چھوٹے چھوٹے کام بھی خود سرانجام دیتے تھے۔ ان میں ایسے کام بھی ہوتے تھے۔ جن کا اختیار کرنا بظاہر شانِ خلافت کے خلاف تھا۔ لیکن ان کو کسی کام سے عار نہ تھا۔

۳۱ - مولانا شبلی بحوالہ ازالۃ الخفا لکھتے ہیں کہ نبوت کی حقیقت کی نسبت عموماً لوگ غلطی کرتے آئے ہیں۔ اور اسلام کے زمانہ میں بھی یہ سلسلہ بند نہیں ہوا۔ اکثروں کا خیال ہے۔ کہ نبی کا ہر قول وفعل خدا کی طرف سے ہوتا ہے۔ بعض نے زیادہ ہمت کی تو صرف معاشرت کی باتوں کو مستثنیٰ کیا۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ نبی جو حکم منصب نبوت کی حیثیت سے دیتا ہے۔ وہ بے شبہ خدا کی طرف سے ہوتا ہے۔ باقی امور وقت اور ضرورت کے لحاظ سے ہوتے ہیں تشریعی اور مذہبی نہیں ہوتے۔ اس مسئلہ کو جس قدر حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے صاف اور واضح کیا ہے۔ کسی نے نہیں کیا۔

حضرت فضل عمر کی خصوصیات

۲۶ - حضرت فضل عمر ایدہ اللہ تعالےٰ خطبہ جمعہ میں تمام ضروری مسائل اور معارف قرآن مجید کے بیان فرماتے رہتے ہیں۔ جو تمام احمدی جماعتوں میں پڑھا جاتا ہے:

۲۷ - بیت المال کو مستحکم کیا۔ اور باقاعدہ حساب کے لئے دفاتر بنائے گئے:

۲۸ - ہر ایک صیغہ کے لئے جدا جدا دفاتر قائم کئے۔ نظارت امور عامہ۔ نظارت امور خارجہ - دفتر قضا - دفتر تحریک جدید - دفتر خدام الاحمدیہ - بیت المال - بہشتی مقبرہ - تعلیم وتربیت دفتر دعوت وتبلیغ - دفتر پرائیویٹ سکرٹری وغیرہ:

۲۹ - دفتر افتاء کو حضور نے الگ قائم کیا۔ جہاں سے ہر قسم کا فتوےٰ پوچھا جاسکتا ہے:

۳۰ - حضور نے حکم فرمایا تھا۔ کہ کسی کام کو چھوٹا خیال مت کرو۔ اور ہر کام اپنے ہاتھ سے کرو۔ اور خود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے رستہ بنانے والے خدام کے ساتھ کئی دفعہ مٹی کھودی۔ اور اٹھا کر سڑک پر ڈالی۔ حالانکہ بظاہر یہ کام شانِ خلافت کے خلاف ہے۔

۳۱ - غیر مبایعین نے جب مسئلہ نبوت کے متعلق ایک اور رنگ میں جھگڑا شروع کیا۔ اور جماعت میں افتراق پیدا کرنے کی کوشش کی۔ تو حضرت فضل عمر ایدہ اللہ تعالےٰ نے "حقیقت النبوت" کے نام سے ایک زبردست کتاب شائع کی۔ اور نبوت کے جھگڑے کو ہمیشہ کے لئے چکا دیا:

اسی طرح اور بھی کئی مشابہتیں پیش کی جاسکتی ہیں۔ مگر بخوف طوالت اسی پر اکتفا کرتے ہوئے تمام مسلمانوں کی خدمت میں مخلصانہ استدعا کرتا ہوں کہ وہ اللہ تعالےٰ کی قائم کردہ مماثلتیں دیکھیں۔ اور حضرت عمر ثانی کے خدام میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ تاکہ اللہ تعالےٰ انکی مشکلات کو دور کر دے:

شیخ فضل حق احمدی تاجر کتب کوئٹہ بلوچستان

کتاب شانِ مصلح موعود پر ایک نظر

مصلح موعود کے لئے مامور ہونا شرط نہیں

مصری صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے مصلح موعود ہونے سے انکار کے لئے ایک طریق یہ اختیار کیا ہے۔ کہ ان کے زعم میں مصلح موعود کا مامور من اللہ ہونا ضروری ہے۔ اس موضوع پر گو مصری صاحب نے کئی صفحات بھر دیئے ہیں۔ لیکن افسوس کہ الہام الٰہی کا کوئی فقرہ یا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کوئی قول ایسا نہیں پیش کر سکے۔ جس میں یہ لکھا ہو۔ کہ مصلح موعود کے لئے مامور ہونا ضروری ہے۔ ان کی دلیل کی بنیاد صرف اس بات پر ہے کہ الہام نے مصلح موعود کو مسیحی صفت قرار دیا ہے۔ اسے مظہر الحق و العلاء کہا ہے۔ اسے صاحب شکوہ اور عظمت و دولت قرار دیا ہے۔ اُسے رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرنے والا بتایا ہے۔ اسے کلمۃ اللہ کہا ہے۔ حالانکہ ان الہامات میں کسی جگہ بھی مصلح موعود کو مامور من اللہ نہیں کہا گیا۔

محض پاکیزگی اور طہارت مامور من اللہ ہونے کی دلیل نہیں ہو سکتی۔ غیر مامور بھی پاکیزہ اور مطہر ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اہل بیت کی نسبت فرماتا ہے۔ انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا۔ پھر یہی الہام اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اہل بیت کی تطہیر ثابت کرنے کے لئے بھی نازل فرمایا ہے۔

اب کیا اس وحی والہام سے جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام اہل بیت کو پاک قرار دیا گیا ہے یہ لازم آتا ہے۔ کہ سب اہل بیت مامور من اللہ ہوں۔ ہرگز نہیں۔ پس کسی کا خدا کی طرف سے الہام میں پاک ٹھہرایا جانا ہرگز اس امر کی دلیل نہیں۔ کہ وہ ضرور مامور من اللہ بھی ہو۔

مظہر الحق والعلا

اسی طرح مظھر الاول والآخر ہونا بھی مصلح موعود کے مامور من اللہ ہونے کی دلیل نہیں۔ کیونکہ خدا تعالےٰ نے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نسل کو بھی علی قدر مراتب مظھر الحق والعلا قرار دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے تریٰ نسلاً بعیداً مظھر الحق والعلا کان اللہ نزل من السماء تو کیا آپ کی اس ساری نسل کے مامور من اللہ ہونے کی پیشگوئی کی گئی ہے ہرگز نہیں۔ دیکھئے خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام استفتاء عربی صفحہ ۲۸ پر اس الہام کی تشریح یوں فرماتے ہیں۔ کذٰلک بشرنی ربی بطول عمری فی بدأ امری وقال تریٰ نسلاً بعیداً فعمرنی ربی حتیٰ رائیت نسلی ونسل نسلی۔ یعنی میرے رب نے مجھے لمبی عمر کی بشارت دی۔ اور کہا تو دُور کی نسل دیکھے گا۔ پس میرے رب نے مجھے اتنی عمر دی۔ کہ میں نے اپنی نسل کو بھی دیکھ لیا۔ اور اپنی نسل کی نسل کو بھی۔

اب کیا یہ نسل جس کا اس جگہ اللہ تعالےٰ نے وعدہ دے کر آپ کی طویل عمر کی خبر دی ہے۔ سب کی سب مصری صاحب کے نزدیک مامور من اللہ ہے۔ اگر نہیں تو انہیں یاد رہے۔ کہ اسی نسل کے متعلق خدا تعالےٰ نے آپ کو بشارت دی تھی۔ کہ وہ مظھر الحق والعلا ہوگی۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ یہ صفت بھی گو مصلح موعود سے امتیازی شان میں ظاہر ہونے والی تھی۔ مگر اس سے مصلح موعود کے مامور من اللہ ہونے پر استدلال نہیں کیا جا سکتا۔

مسیحی صفت ہونا

اسی طرح مصلح موعود کا مسیحی صفت ہونا یا قوم کی روحانی بیماریوں کو دُور کرنا بھی مامور من اللہ ہونے پر دال نہیں جو شخص پاک اور مطہر ہو۔ اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سچا جانشین اور خلیفہ ہو۔ ضروری ہے۔ کہ وہ علیٰ قدر مرتبہ مسیحی صفت ہو۔ کلمۃ اللہ کا مفہوم بھی صرف یہ ہے۔ کہ وہ شخص خدا تعالےٰ کی الہامی بشارت اور کلمہ کا ظہور ہوگا۔ اور اس جگہ تو خود الہام نے اس کا مفہوم بتا دیا ہے کہ خدا اسے کلمۂ تمجید سے بھیجے گا حضرت عیسےٰ علیہ السلام بھی انہی معنوں میں کلمۃ اللہ تھے۔ ورنہ ان کی ماموریت کی خبر تو اس کے علاوہ انہیں رسول قرار دے کر دی گئی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مریم صدیقہ کو مسیح کو کلمۃ اللہ کہہ کر آگے چلکر بشارت دیتے ہوئے فرماتا ہے۔ یعلمہ الکتاب والحکمۃ والتوراۃ والانجیل ورسولاً الیٰ بنی اسرائیل (آل عمران ع ۵)

صاحب شکوہ اور عظمت

صاحب شکوہ اور عظمت ہونا بھی اس بات پر دال نہیں۔ کہ مصلح موعود مامور من اللہ ہوگا۔ جو شخص مسیح موعود کا روحانی جانشین ہو۔ وہ روحانی بادشاہ ہی ہے۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں

ملک روحانی کی شاہی کی نہیں کوئی نظیر
گرچہ بہت گزرے ہیں جہاں میں بادشاہ و تاجدار

پس اللہ تعالےٰ نے مصلح موعود کی جو صفات بیان فرمائی ہیں۔ ان میں کہیں بھی یہ مذکور نہیں کہ مصلح موعود مامور من اللہ ہوگا۔

چونکہ مصری صاحب کا پہلو اس بحث میں اثباتی ہے۔ اس لئے ان کا فرض تھا کہ وہ کوئی قطعی اور فیصلہ کن تحریر پیش کرتے مگر وہ ایسا نہیں کر سکے۔

فضل عمر

علاوہ ازیں مصری صاحب کے قیاس کے بالمقابل خدا تعالےٰ نے اپنے الہام میں مصلح موعود کا نام فضل عمر رکھا ہے۔ اور مصلح موعود کو فضل عمر قرار دینے کے بجز اس کے کوئی معنی نہیں ہو سکتے کہ جس طرح حضرت عمرؓ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دوسرے خلیفہ تھے۔ اسی طرح مصلح موعود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دوسرا خلیفہ ہوگا۔ اور جس طرح حضرت عمرؓ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دوسرے خلیفہ تو تھے۔ لیکن مامور من اللہ نہ تھے۔ اسی طرح مصلح موعود مسیح موعود علیہ السلام کا دوسرا خلیفہ ہوگا۔ مامور من اللہ ہونا اس کے لئے شرط نہیں۔

مصری صاحب کو چونکہ ہماری یہ دلیل کھٹکتی تھی۔ اس لئے انہوں نے حق پوشی سے کام لیتے ہوئے لکھا ہے

"میں اس امر کو بھی تسلیم کرتا ہوں۔ کہ مصلح موعود دُوسرا خلیفہ ہوگا۔ مگر حضرت اقدس کا نہیں بلکہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اور انہی معنوں میں جن معنوں میں کہ حضرت مسیح موعود نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پہلے خلیفہ تھے۔"

(شان مصلح موعود صفحہ ۳۴۸)

اگر مصری صاحب کا یہ خیال درست ہے۔ تو پھر مصلح موعود کو فضل عمر قرار دینا درست نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ حضرت عمرؓ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس طرح مامور من اللہ خلیفہ نہ تھے۔ جیسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ ماسوا اس کے مصری صاحب کا یہ کہنا کہ مصلح موعود دوسرا خلیفہ حضرت اقدس کا نہیں بلکہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ہوگا۔

یہ امر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی تحریرات کے خلاف ہے۔ دیکھئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"یہ پیشگوئی کہ مسیح موعود کی اولاد ہوگی۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ خدا اس کی نسل سے ایک ایسے شخص کو پیدا کرے گا۔ جو اس کا جانشین ہوگا۔ جیسا کہ میری بعض پیشگوئیوں میں یہ خبر آچکی ہے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۱۲)

(113)

مختلف کالجوں میں داخلہ کے متعلق ضروری اطلاعات

میٹریکولیشن کے امتحان کا نتیجہ شائع ہونے پر بچوں کے والدین کو انہیں مختلف کالجوں میں داخل کرانے کے لئے چونکہ ضروری معلومات درکار ہوتی ہیں۔ اس لئے بعض کالجوں کے متعلق مختلف کوائف ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ چونکہ ان سب کالجوں کے اخراجات مختلف ہیں۔ اس لئے مزید معلومات کے لئے کالج کا پراسپکٹس منگوا کر دیکھ لینا چاہیئے۔

گورنمنٹ کالج لاہور

فرسٹ ایر کے داخلہ کے لئے مندرجہ ذیل باتیں نوٹ کے قابل ہیں:-

(۱) داخلہ کے لئے درخواستیں بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۵ مئی ۴۰ء ہے۔

(۲) جو طلبہ اچھے کھلاڑی ہونے کی وجہ سے داخلہ کے لئے درخواست کریں ان کو چاہیئے کہ وہ کھیلوں کے لباس میں تیار ہو کر ۲۶ مئی کو کالج کی ہاکی گراؤنڈ میں پہونچ کر مسٹر ایچ۔ بی رچرڈسن کے پاس رپورٹ کریں۔ ۳۰-۴ شام ان کا ٹسٹ ہوگا

(۳) ۲۷، ۲۸ مئی کو صبح آٹھ بجے سے کالج کی منتخب شدہ کمیٹی انٹرویو کرے گی۔

(۴) ۲۹ مئی کو منتخب شدہ امیدواروں کے متعلق اعلان کر دیا جائے گا۔ جنہیں ۳۰، ۳۱ تاریخ کو کالج کے تمام واجبات ادا کرنے ضروری ہوں گے۔ ورنہ طالب علم کو داخل نہیں کیا جائے گا۔

(۵) صرف وہی طالب علم جو کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئے ہوں داخلہ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواستیں مطبوعہ فارموں پر جو کالج کے دفتر سے مل سکتے ہیں کرنی چاہئیں۔ کالج کا پراسپکٹس ۳ر فی کاپی کے حساب سے مل سکتا ہے۔

اسلامیہ کالج لاہور

فرسٹ ایر میں داخلہ ۲۸ مئی ۴۰ء صبح آٹھ بجے سے شروع ہوگا۔ اور دس دن یعنی ۷ جون ۴۰ء تک جاری رہے گا۔ درخواست کنندگان کو اپنے کیرکٹر سرٹیفکیٹ اور Provisional سرٹیفکیٹ ساتھ لانے چاہئیں۔ مستحق طلباء کو فیس کی معافی کی رعایت مل سکتی ہے۔ پراسپکٹس کی کاپی کالج کے ہیڈ کلرک سے درخواست کرنے پر مل سکتی ہے۔

فورمین کرسچن کالج لاہور

اس کالج میں داخلہ ۲۸ مئی سے شروع ہوگا۔ اور دس دن تک جاری رہے گا۔ انٹرویو کے لئے ۲۷، ۲۸ اور ۲۹ مئی ۴۰ء کو صبح آٹھ بجے سے گیارہ بجے کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ ۳ جون سے کالج کی نئی عمارت میں پڑھائی شروع ہو جائے گی۔ پراسپکٹس اور داخلہ کے فارم کالج کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔ داخلہ کے لئے درخواستیں مطبوعہ فارم پر آنی چاہئیں۔ اور ان کے ساتھ کیرکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ بھی ہونے ضروری ہیں۔

خالصہ کالج امرتسر

داخلہ ۲۸ مئی ۴۰ء سے شروع ہو کر دس دن تک جاری رہے گا۔ ہر مذہب و ملت کے طلبہ داخل ہو سکتے ہیں۔ ان کی رہائش کا علیٰحدہ علیٰحدہ ہوسٹلوں میں انتظام ہے۔ کالج کے پراسپکٹس کے لئے پرنسپل کو لکھا جائے۔

ایم۔ اے۔ او کالج امرتسر

داخلہ ۲۸ مئی کو شروع ہوگا۔ جو طالب علم فیس وغیرہ کی رعایت چاہتے ہوں۔ ان کو داخلہ کے پہلے ہفتہ میں درخواستیں دینی چاہئیں۔ انٹرویو کے وقت کیرکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ کا ہونا ضروری ہے۔ پراسپکٹس صبح ۷ بجے سے ایک بجے بعد دوپہر تک کالج کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔ یا بذریعہ ڈاک منگوائے جا سکتے ہیں۔

مرے کالج سیالکوٹ

۲۸ مئی صبح ساڑھے چھ بجے سے داخلہ شروع ہوگا۔ داخلہ کے فارم اور کالج کے پراسپکٹس کالج کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔

گورنمنٹ کالج لدھیانہ

۲۴ مئی سے داخلہ شروع ہوگا۔ اور ۷ جون ۴۰ء تک جاری رہے گا۔ کالج کے پراسپکٹس ۲ آنہ میں مل سکتے ہیں کیرکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ ضروری ہیں۔

زمیندارہ کالج گجرات

داخلہ ۲۸ مئی ۴۰ء سے شروع ہو کر چھ جون تک رہے گا۔ اخراجات نسبتاً کم ہیں ہوسٹل میں کھانے کے اخراجات کا اندازہ سات روپے ماہوار ہے۔ ماہوار کالج فیس چھ روپے ہے۔

پوسٹ میٹرک کلریکل کلاس امرتسر

داخلہ ۲۸ مئی ۴۰ء سے شروع ہو کر ۷ جون ۴۰ء تک رہے گا۔ داخلہ کے لئے ۵ جون کو صبح ۷ بجے گورنمنٹ ہائی سکول امرتسر کے ہال میں ٹسٹ ہوگا۔ درخواستیں فوراً ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول امرتسر کو بھجوا دینی چاہئیں۔

گورنمنٹ ٹیننگ انسٹیٹیوٹ جالندھر

کم از کم میٹرک پاس طلبہ کو داخل کیا جاتا ہے۔ داخلہ یکم جون کو ہوگا۔ جس کے لئے Tanning Expert جالندھر کو فوری طور پر درخواستیں بھجوا دینی چاہئیں طلباء سے کسی قسم کی فیس نہیں لی جاتی۔ مزید تفصیلات Tanning Expert جالندھر سے دریافت کی جا سکتی ہیں۔

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

ایک غلطی کا ازالہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ تصنیف لطیف ہے جو چھپ کر تیار ہے۔ اس میں آپ نے اپنے دعویٰ نبوت کی تشریح فرمائی ہے۔ اور جس غلطی میں غیر مبایعین مبتلا ہیں۔ اس کا ازالہ فرما دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں "حق یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے۔ اس میں ایسے الفاظ رسول اور مرسل اور نبی کے موجود ہیں۔ نہ ایک دفعہ بلکہ صدہا دفعہ . . . . . ہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ اور ہرگز فراموش نہیں کرنی چاہیئے کہ باوجود نبی اور رسول کے لفظ کے ساتھ پکارے جانے کے خدا کی طرف سے اطلاع دیا گیا ہوں۔ کہ یہ تمام فیوض بلا واسطہ میرے پر نہیں ہیں۔ بلکہ آسمان پر ایک پاک وجود ہے جس کا روحانی افاضہ میرے شامل حال ہے۔ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس واسطہ کو ملحوظ رکھ کر۔ اور اس میں ہو کر۔ اور اس کے نام محمدؐ اور احمدؐ سے مسمّٰی ہو کر میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی ہوں۔ یعنی بھیجا گیا بھی۔ اور خدا سے غیب کی خبریں پانے والا بھی۔ اور اس طور سے خاتم النبیین کی مہر محفوظ رہی۔ کیونکہ میں نے انعکاسی اور ظلی طور پر محبت کے آئینہ کے ذریعہ سے وہی نام پایا۔"

احباب غیر مبایعین اور دوسرے غیر از جماعت لوگوں میں کثرت سے تقسیم کریں۔ لفافہ سائز ہے۔ اور بلاک کی چھپائی ہے۔ قیمت فی رسالہ ایک پیسہ۔ ایک آنہ میں پانچ اور ایک روپیہ میں سو۔ خرچ ڈاک ہر پانچ رسالوں کا دو پیسے۔ خاکسار مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان

جوبلی فنڈ اور جماعت احمدیہ کا اخلاص

انسپکٹران بیت المال کی رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ زمیندار طبقے کے اکثر احباب جوبلی فنڈ کی اہمیت سے پوری طرح واقف نہیں۔ جس کی وجہ زیادہ تر یہی ہے۔ کہ وہ لوگ عموماً ناخواندہ اور اپنے کاروبار کی وجہ سے عدیم الفرصت ہوتے ہیں۔ اس طرح اکثر مرکزی تحریکات سے بے خبر رہتے ہیں۔ یا پوری طرح باخبر نہیں ہوتے۔ لیکن جب بھی ان کو اس تحریک کی اہمیت سے آگاہ کیا جاتا ہے تو اس میں دل کھول کر حصہ لیتے ہیں۔

چوہدری فیض احمد صاحب انسپکٹر بیت المال کی تازہ رپورٹ سے ظاہر ہے۔ کہ انہوں نے ہفتہ مختتمہ میں ضلع سرگودہا کی مندرجہ ذیل چار جماعتوں میں دورہ کیا۔ اور چاروں کے احباب نے اس چندہ میں حصہ لیا۔ اور بعض نے اپنے چندوں میں اضافہ کر دیا۔ وہ جماعتیں یہ ہیں۔

نام جماعت	سابقہ وعدہ	رقم جو سابقہ وعدہ کی ادائیگی	مزید وعدہ
کوٹ مومن	۱۸۰/-	۱۸۰/-	۱۲۲/-
ادرحماں	×	×	۲۶/۱۲/-
سالم کھلیروں	۳۹/-	۳۹/-	۲۸/-
گھوگھیاٹ	×	×	۱۸/-
میزان	۲۱۹/-	۲۱۹/-	۲۲۶/۱۲/-

ان جماعتوں کے احباب کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ کہ انہوں نے اس چندہ میں حصہ لے کر اپنے اخلاص کا عملی ثبوت پیش کیا ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ دیگر جماعتوں کے عہدیداران کو بھی توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اس چندہ کی اہمیت سے جماعت کے ہر ایک شخص کو آگاہ کر کے جنہوں نے ابھی تک کوئی حصہ نہیں لیا یا کم لیا اس چندہ میں حصہ لینے کی تحریک فرمائیں۔ (ناظر بیت المال قادیان)

نوٹس بنام ممبران دارالشکر کمیٹی

جو محلہ دارالشکر میں مکانات بنانا چاہتے ہیں

دوستوں کو معلوم ہے۔ کہ دارالشکر کمیٹی کی تحریک سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مطابق تحریک جدید مد اسکے ماتحت زیر نگرانی نظارت امور عامہ سال ۱۹۳۶ء سے جاری ہے۔ اور اس غرض کے لئے ایک کافی رقبہ خرید اجا چکا ہے۔ اس رقبہ کا نقشہ اور قطعات بندی ہو چکی ہے اس میں کوئی سڑک ۲۰ فٹ سے کم نہیں۔ اور اسمیں دو کنال رکبہ مسجد کی اغراض و پارک وغیرہ کے لئے رکھا گیا ہے۔ چونکہ دن بدن قادیان میں سکنی اراضیات کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ اس لئے جن اصحاب کے نام دارالشکر کمیٹی میں مکان بنانے کی غرض سے نامزد ہو چکے ہیں۔ وہ یقیناً مالی فائدہ میں ہیں۔ مگر ان میں سے بعض دوست ایسے ہیں۔ جو باقاعدہ اقساط نہ دینے کی وجہ سے بقایا دار ہو گئے ہیں۔ ایسے اصحاب کے متعلق دارالشکر کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ان کو ایک ماہ کا نوٹس اس غرض سے دیا جائے۔ کہ اس عرصہ میں یا تو وہ اپنے بقایاجات ادا کر دیں۔ یا دارالشکر کمیٹی کے ساتھ سمجھوتہ کر لیں۔ ورنہ پھر ایسے بقائے داروں کا معاملہ برائے منسوخی نامزدگی اراضیات پیش کیا جائے گا۔ اس فیصلہ کی نقل میں براہ راست بھی حصہ دار دوستوں کو بھجوا رہا ہوں۔ اور ان سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے اپنے ذمہ کی بقایا رقوم ایک ماہ کے اندر اندر داخل فرما کر ممنون فرمائیں۔ تاکہ کمیٹی کو دوسرا قدم نہ اٹھانا پڑے۔ ۵/۱۹ ۲۳

خاکسار محمد الدین سکرٹری دارالشکر کمیٹی قادیان

حسن صاحب رہتاسی کے متعلق ضروری اعلان

حسن صاحب رہتاسی کے متعلق دیہات سے اطلاعات آ رہی ہیں۔ کہ وہ جا بجا پھر رہے ہیں۔ اور نظارتوں کے خلاف بدزبانی کرتے ہیں۔ احباب ان سے کسی قسم کا سروکار نہ رکھیں۔ یہ بھیک مانگنے کے عادی ہیں۔ مگر ان کا طریقہ تسول یہ ہے۔ کہ اپنی مظلومیت کا اظہار کرتے ہیں تا لوگوں کو رحم آئے۔ اور انہیں کچھ دے دیں۔ عام طور پر اپنے لڑکوں کا رونا روتے ہیں۔ اور بالکل جھوٹی داستان مظلومیت بیان کر کے لوگوں میں بدظنی پھیلاتے ہیں۔ نظارت امور عامہ نے ایک بار نہیں دو بار نہیں بلکہ متعدد بار ان کی ضروری امداد کی۔ لیکن ان کے اپنے ہی قصور اور بیماری اور فساد مزاج کی وجہ سے نہ بیوی ان کے پاس رہتی ہے۔ اور نہ بچے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ احباب انہیں گفتگو کرنے کا موقع ہی نہ دیں۔

حال ہی میں جو فتنہ صوفی اسمٰعیل صاحب کی طرف سے اٹھایا گیا ہے۔ اس میں بھی یہ شریک ہیں۔ اور اتحاد عالمین کے کارکنوں کے ساتھ شامل ہیں۔ اور باوجود اس کے کہ نظارت امور عامہ نے ایسے سرکار کار کے لئے یہ اعلان کیا ہے۔ کہ وہ اگر اس فتنہ سے برأت کا اظہار کریں۔ اور اس کی شمولیت سے الگ ہو جائیں۔ تو نظارت امور عامہ انہیں معاف کر دے گی۔ مگر اب تک حسن صاحب رہتاسی نے اس سے فائدہ نہیں اٹھایا۔

اسی ضمن میں احباب کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اتحاد عالمین کے کارکن دیہات میں دورہ کرنے کا پروگرام تجویز کر رہے ہیں۔ اس کی اطلاع مجھے ایک ہفتہ ہوا ملی تھی۔ غالباً حسن صاحب رہتاسی اسی پروگرام پر عمل کرنے کی ابتدا کر رہے ہیں۔

دوسرے کارکن محمد صالح صاحب ہیں۔ جو دورہ کرنے کا پروگرام مرتب کر رہے ہیں۔ اس لئے احباب کا فرض ہے۔ کہ جونہی انہیں علم ہو۔ کہ ان میں سے کوئی ان کے گاؤں میں آیا ہے۔ تو مقامی جماعت کو ان کے فتنہ سے آگاہ کر دیں اور مجھے بھی اطلاع کریں۔

ناظر امور عامہ۔ قادیان

تقرر امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بابو

تحریک قرضہ ایک لاکھ کی واپسی

تحریک قرضہ ایک لاکھ میں سے جن رقموں کی واپسی اپنی میعاد کی رو سے واجب آپڑتی ہے۔ وہ رسیدوں کے پیش کرنے پر باقاعدہ طور سے واپس کی جارہی ہیں۔ اس کے علاوہ جن احباب کو اپنے روپیہ کے واپس لینے کی اشد ضرورت پیش آجائے۔ ان کو بھی حتی الوسع روپیہ واپس کردیا جاتا ہے۔

ان دونوں صورتوں کے لئے گذشتہ ماہ امان/مارچ اور ماہ حال میں قریباً چھ ہزار روپیہ کی رقم واپس کی گئی ہے۔ اور اب صرف قریباً بائیس ہزار روپیہ کی رقم باقی واجب الادا رہ گئی ہے۔ احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔

ناظر بیت المال

کمیوٹ شدہ رقم پنشن آمد ہے

امسال مجلس مشاورت میں فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ جو دوست اپنی پنشن کمیوٹ (COMMUTE) کرا کے یک مشت رقم وصول کر لیتے ہیں۔ تو ایسی رقم کو آمد سمجھا جائے اور اس پر چندہ ادا کرنا واجب ہوگا۔

جماعت ہائے مقامی کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ تا وہ اس پر فوراً عمل درآمد شروع کریں۔

ناظر بیت المال

M.E.319

کیسٹل گنڈولفو

اربن ہشتم سب سے پہلا پوپ تھا جس نے لیک البانو کے کنارے پر واقع کیسٹل گنڈولفو کے خوبصورت قلعہ کو گرمائی قیامگاہ کے طور پر استعمال کیا اور اس قلعہ کو ایک عالیشان محل کی شکل میں تبدیل کردیا۔ اس پوپ کی وفات کے بعد ۱۸۷۰ء تک تمام پاپاؤں نے کیسٹل گنڈولفو کو اپنی قیامگاہ بنایا اور معاہدہ لیٹرن کے بعد جس کی رو سے اس محل کو کامل طور پر پاپاؤں کے قبضہ میں دے دیا گیا۔ یہ مطلق طور پر پاپاؤں کا گرمائی مستقر بنا رہا ہے۔ اس محل کے ساتھ ۱۴۰۔ ایکڑ زمین بھی وقف ہے۔ پوپ پائیس یازدہم نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں اس پتھریلی زمین کو باغات اور سبزہ زار کی شکل میں تبدیل کر لیا تھا۔

روما کی شدید آب و ہوا سے بچ کر نکل بھاگنے کی جو عادت پاپاؤں کو پڑ گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ گرمی میں استوائی ممالک کے ملیریا کی وبا وہاں پھیل جاتی ہے۔ ہمیں اب معلوم ہے۔ کہ کونین نہ صرف اس بیماری سے بچاتی ہے۔ بلکہ وہ اس کا علاج بھی ہے۔ (لیگ آف نیشنز کے ملیریا کمیشن نے (جو ملیریا کے متعلق ماہرین پر مشتمل ہے۔) اپنی رپورٹ مجریہ ۱۹۳۸ء کے صفحہ ۱۲۵ میں اس امر پر زور دیا ہے۔ کہ اینٹی ملیریا دوائیوں میں موجودہ وقت میں کونین کو اول درجہ حاصل ہے۔ جس کی وجہ اس کی زود اثری اور ہر قسم کے زہریلے مادہ سے پاک ہونا ہے۔ علاوہ ازیں لوگوں کو عام طور پر اس کے استعمال اور اس کی خوراک کا علم ہے۔ حفظ ماتقدم کے طور پر ملیریا کے موسم میں اور کچھ عرصہ بعد بھی روزانہ چھ گرین کونین استعمال کرنی چاہیئے۔ ملیریا کے حملہ کی صورت میں پانچ سے سات روز تک روزانہ پندرہ سے بیس گرین خوراک استعمال کی جانی چاہیئے ما بنابریں گذشتہ چند سالوں سے پاپائے روم ملیریا کے خطرہ کی وجہ سے نہیں بلکہ سخت گرمی کے باعث گرمی میں واٹیکان شہر کو چھوڑ کر وہاں جاتے ہیں۔ کیسٹل گنڈولفو کے گرمائی مستقر میں جو ملک کے وسط میں سورج کی التہاب آمیز کرنوں کے درمیان سبزہ کے ایک نخلستان کا حکم رکھتا ہے۔ پاپائے روم کو اپنے مختلف الانواع کاموں اور عبادات کو عمدہ رنگ میں سرانجام دینے کا موقع مل جاتا ہے۔

تقرر آڈیٹر

چوہدری دوست محمد خان صاحب ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی کو جماعت احمدیہ جہلم کے لئے آڈیٹر مقرر کیا جاتا ہے۔ احباب و عہدہ داران جماعت کو چاہیئے۔ کہ ان سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

ناظر بیت المال

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲۹ اپریل۔ آج ایک سرکاری اعلان شائع ہوا ہے کہ ناروے کو جانے والی تین جرمن آبدوزیں غرق کر دی گئی ہیں نیز سویڈش ساحل کے قریب تین ہزار ٹن کا وزنی جہاز غرق کر دیا گیا۔

لنڈن ۲۹ اپریل۔ برطانیہ اور اٹلی کے مابین ایک تجارتی معاہدہ ہونے والا ہے۔ اور ایک برطانوی ٹریڈ ڈیلیگیشن عنقریب روم جائے گا اطالوی سفیر مقیم لنڈن نے وزیر خارجہ سے ملاقات کی تھی۔

لنڈن ٹیلیگراف نے لکھا ہے کہ ایسے آثار پیدا ہو رہے ہیں کہ اب سب محاذوں پر جنگ تیز ہو جائے گی اتحادی حلقوں کی رائے ہے کہ جرمنی نے ہر قیمت پر آئندہ موسم سرما سے قبل جنگ کا فیصلہ کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے ہٹلر نے گذشتہ دنوں جب مسولینی سے ملاقات کی۔ تو اسے صاف کہہ دیا تھا کہ اسی موسم گرما تک تخت یا تختہ ہو گا۔

ٹوکیو ۲۹ اپریل۔ آج شاہ جاپان کا یوم پیدائش تھا۔ اس تقریب پر وزیر اعظم نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ چین کی جنگ کا اصل باعث یہ ہے کہ یہ لوگ یورپ کی امداد کرتے ہیں۔ انہیں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ مشرقی ہیں اور اس لئے جاپان سے صلح کر لینی چاہیئے۔

سٹاک ہالم ۲۹ اپریل معلوم ہوا ہے حکومت روس نے جرمنی کو انتباہ کیا ہے کہ سویڈن کی غیر جانبداری کا احترام کیا جائے۔

لنڈن ۲۹ اپریل۔ حکومت ناروے نے ایک کمیونک میں اس امر کا اعتراف کر لیا ہے۔ کہ برجن سے چالیس میل کے فاصلہ پر ایک مقام ووس پر جرمنی نے قبضہ کر لیا ہے

برلن ریڈیو سے تمام جرمن جہازوں کو آگاہ کیا گیا ہے کہ خلیج فن لینڈ میں داخل نہ ہوں کیونکہ یہ خطرناک ہے۔

کالی کٹ ۲۹ اپریل۔ بنگال کے وزیر اعظم نے مالابار ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں خدا تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔ سفید مطلق العنانی کی جگہ سیاہ مطلق العنانی قائم کرنے کے لئے جو آئین بھی تیار کیا جائے گا۔ میں اپنے خون کے آخری قطرہ سے اس کے نفاذ کی مخالفت کروں گا۔ میں پہلے مسلمان ہوں اور پیچھے ہندوستانی۔ کوئی سچا مسلمان پہلے ہندوستانی نہیں ہو سکتا۔

لنڈن ۲۹ اپریل۔ جرمن ریڈیو نے اعلان کیا تھا۔ کہ ہندوستانی فوج ناروے بھیجی گئی ہے۔ حکومت برطانیہ نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئندہ بھی ہندوستانی فوج کو ناروے بھیجنے کا کوئی ارادہ نہیں۔

لنڈن ۳۰ اپریل۔ ناروے میں دو اور مقامات پر انگریزی فوجیں پہنچ گئی ہیں۔ اور اس کا بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ وہ دوسرے مقامات پر بھی جا سکیں گی۔ آسلو سے جو جرمن فوجیں آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ وہ ہماس سے تھوڑے فاصلہ پر رکی پڑی ہیں۔ نارویجی سپاہی چھپ چھپ کر ان پر حملے کرتے ہیں آج برطانوی طیاروں نے آسلو کے جرمن اڈے پر پھر حملہ کیا۔ اور ایک جرمن طیارہ نیچے گرا دیا۔ نیز ایک جرمن آبدوز غرق کر دی گئی۔

سکنڈے نیویا سے پہلے ایک کروڑ ٹن کچا لوہا سالانہ جرمنی آتا تھا۔ مگر اب یہ نہیں جا سکے گا۔ ناروے پر حملہ کا ایک اور نقصان جرمنی کو یہ ہوا ہے کہ پہلے ناروے اور ڈنمارک کے رستوں سے یونائیٹڈ سٹیٹس سے بھی بہت سا سامان جرمنی پہنچ جاتا تھا جو اب نہ پہنچ سکے گا۔ ناروے کا تجارتی بیڑہ ۴۵ لاکھ ٹن کا اور دنیا کے بیڑوں میں سے تیسرے درجہ کا ہے۔ ڈنمارک کے پاس ۸ سو جہاز ہیں جن کا وزن ۵ لاکھ ٹن ہے۔ ان میں سے بہت سے اتحادیوں کے قبضہ میں چلے گئے ہیں۔ اور جو نہیں گئے۔ وہ غیر جانبدار ملکوں میں رکے پڑے ہیں۔

سنگاپور ۳۰ اپریل۔ ملایا میں جو ہندوستانی سپاہی مقیم ہیں۔ ان میں سے بعض کو سمندری اڈہ پر لے جا کر لڑنے والے ہوائی جہاز دکھائے گئے۔ انہیں تختہ پر لے جا کر موٹی موٹی باتیں بتائی گئیں نیز ہندوستانی فوج کو دعوت دی گئی ہے کہ کچھ سپاہیوں کو آبدوز میں سفر کے لئے بھیجے۔ ایک ہندوستانی رجمنٹ کی ایک پارٹی سنگاپور کے ہوائی اڈہ پر گئی اور بعض نے طیاروں میں پرواز کی۔ اور سنگاپور کے بچاؤ کے سلسلہ میں جو انتظامات کئے گئے ہیں انہیں دیکھا۔

لاہور ۳۰ اپریل۔ پنجاب اسمبلی کی اپوزیشن پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر گوپی چند بھارگو مستعفی ہو رہے ہیں۔ آج وزیر اعظم اور دوسرے وزراء نے ان کی تعریف میں تقریریں کیں۔ اسمبلی کے سپیکر اور انڈیپنڈنٹ پارٹی کے لیڈر سردار بہادر سنتوکھ سنگھ نے بھی ان کو خراج تحسین ادا کیا۔ ان کی جگہ سردار سمپورن سنگھ لیڈر چنے گئے ہیں۔

دہلی ۳۰ اپریل۔ حکومت ہند اور صوبجاتی حکومتوں پر اس امر پر تبادلہ خیالات ہو رہا ہے۔ کہ اشیائے خوردنی کے نرخ بڑھ جانے کی صورت میں تھوڑی تنخواہ والوں کی مدد کس طرح کی جائے امید ہے ان کے لئے گرانی کے الاؤنس کا فیصلہ ہو جائے گا۔ لیکن نرخوں میں صرف آٹھ دس فی صدی اضافہ کی صورت میں نہیں

پشاور ۳۰ اپریل۔ آج صوبہ سرحد کے گورنر نے پشاور میں وزیرستان کی حالت کے بارہ میں کانگرسی لیڈروں سے بات چیت کی۔ کانگرس ایک وفد وزیرستان میں بھیجنا چاہتی ہے۔ ابھی اس کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوا خیال کیا جاتا ہے کہ کانگرسی لیڈر پھر گورنر سے گفتگو کریں گے۔

دہلی ۳۰ اپریل۔ ہندوستان اور جاپان کے مابین تجارتی سمجھوتہ کی بات چیت جو رکی ہوئی تھی۔ امید ہے کہ آئندہ ہفتہ شملہ میں شروع ہو جائے گی۔

دہلی ۳۰ اپریل۔ ماہروں کی کمیٹی نے ہندوستان میں ریلوے انجن بنانے کے لئے جو سفارش کی تھی۔ ریلوے بورڈ اس پر غور کر رہا ہے عنقریب مکینیکل انجنیئروں کا جلسہ شملہ میں ہوگا۔

کلکتہ ۳۰ اپریل۔ کل علی پور کے ہوائی اڈے میں ایک ہوائی جہاز گر پڑا۔ ہوا باز کو سخت زخم آئے اور وہ ہسپتال میں جا کر مر گیا۔

دہلی ۳۰ اپریل آج شام کو مسلم آزاد کانفرنس کی ایگزیکٹو کمیٹی کا جو جلسہ ہوا اس میں ایک قرارداد پاس کی گئی کہ نمائندہ اسمبلی میں قومیں اپنے نمائندے خود منتخب کر کے بھیجیں ایک قرارداد کے ذریعہ ایک بورڈ مقرر کیا گیا۔ جو مسلمانوں کے مطالبات تجویز کرے گا تیسری قرارداد میں یہ کہا گیا کہ صوبہ بلوچستان میں بھی خود مختاری ہونی چاہیئے۔

صوبہ بہار کے طلباء کی کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ بندے ماترم کا گیت جس پر مسلمان برا مناتے ہیں نہ گایا جائے

لنڈن ۳۰ اپریل۔ نازیوں نے زخمیوں اور بیماروں کو لے جانے والے دو جہازوں کو ڈبو دیا ہے۔ نارویجین نے جہازوں پر گرجا اور ریڈ کراس کا نشان بنا رکھا تھا۔ لیکن جرمنوں نے ان کو ڈبو دیا۔ ایک جہاز کے سب آدمی بچا لئے گئے مگر دوسرے کے پانچ مارے گئے جن میں دو عورتیں بھی تھیں۔

لنڈن ۳۰ اپریل۔ اٹائیم کے اندر میں انگریزوں کی جرمنوں کے ساتھ جھڑپ ہوئی جس میں بہت سے جرمن مارے گئے اور بہت سے پکڑے گئے۔

بمبئی ۳۰ اپریل۔ گورنمنٹ پرائمری تعلیم میں تبدیلی کرنے کے متعلق غور کر رہی ہے۔ پرائمری کا پہلا نصاب ۲۵ سال ہوئے جب بنایا گیا تھا اور اب نیا نصاب تجویز

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا پا اور دفتر الفضل سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی